بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ
Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat
دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)
Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815494687, E-Mail : ansarullahbharat@gmail.com

ایک قسم کا شرک مخفی طور پر زہر کی طرح اثر کر رہا ہے اور وہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ پر بھروسہ اور اعتماد بالکل نہیں رہا
اسباب اور دوسری چیزوں پر خدا تعالیٰ کی نسبت زیادہ بھروسہ ہے
اپنی نوکریوں اپنے کاروباروں اپنی دنیاوی مصروفیات کی طرف زیادہ توجہ ہے
اور یہی وجہ ہے کہ نمازوں کی طرف توجہ نہیں ہے مسجدیں آباد کرنے کی طرف توجہ نہیں ہے
پس ہمیں یہ دعا کرنی چاہئے اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ طور پر یہ مانگنا چاہئے کہ اے خدا ہمیں کامل مؤمن بندہ بنا

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 19 راکتوبر 2018 بمقام بیت العافیت، فلاڈلفیا، (امریکہ)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اِنَّمَا یَعۡمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰہِ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَی الزَّکٰوۃَ وَلَمۡ یَخۡشَ اِلَّا اللّٰہَ فَعَسٰۤی اُولٰٓئِکَ اَنۡ یَّکُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُہۡتَدِیۡنَ۔ فرمایا: اس آیت کا ترجمہ یہ ہے کہ اللہ کی مساجد تو وہی آباد کرتا ہے جو اللہ پر ایمان لائے اور یوم آخرت پر اور نماز قائم کرے اور زکوۃ دے اور اللہ کے سوا کسی سے خوف نہ کھائے پس قریب ہے کہ یہ لوگ ہدایت یافتہ لوگوں میں شمار کئے جائیں۔

الحمد للہ، اللہ تعالیٰ نے اس شہر میں ہمیں پہلی مسجد بنانے کی توفیق عطا فرمائی اور آج اس کا رسمی افتتاح ہے۔ دنیاوی عمارتیں یا وہ عمارتیں جو دنیاوی مفادات حاصل کرنے کے لئے بنائی جاتی ہیں ان کے افتتاحوں کے وقت عموماً دنیاوی اور ظاہری خوشیوں کے اظہار ہوتے ہیں اور یہ اعلان ہوتے ہیں کہ اس سے ہم یہ دنیاوی فائدہ اٹھائیں گے اور وہ دنیاوی فائدہ اٹھائیں گے لیکن مسجد کا افتتاح جب ہم کرتے ہیں، جب ہم مسجد تعمیر کرتے ہیں تو اس سوچ کے ساتھ کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا ہے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کیلئے اُن باتوں کا کرنا ضروری ہے جن کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم عطا فرمایا ہے اور اس میں سب سے پہلا اور اولین مقصد اللہ تعالیٰ کی عبادت کا حق ادا کرنا ہے اور اس طرح ادا کرنا ہے جس طرح اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتایا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: یہ آیت جو میں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہی بتایا ہے کہ مسجد کی تعمیر کرنے والوں کا مقصد کیا ہونا چاہئے یا وہ کون لوگ ہیں جو مسجد کی تعمیر کا حق ادا کرتے ہیں۔ وہ وہ لوگ ہیں جو اس کی آبادی کی فکر میں رہتے ہیں۔ اس کو اچھی حالت میں رکھنے کی فکر میں رہتے ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان لانے والے ہیں۔ کہنے کو تو سب کہتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان لاتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس کا عملی اظہار بھی ضروری ہے اس کا عملی اظہار کس طرح ہو سکتا ہے؟ اس کا عملی اظہار ایک تو نماز باجماعت کی ادائیگی میں ہے دوسرے نماز میں اللہ تعالیٰ کی حضوری اور توجہ کو قائم رکھنا ہے اور یہی ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات اور تفسیر سے پتا چلتا ہے۔ پس نماز کا حقیقی قیام کرنے والے وہ لوگ ہیں جو باجماعت نماز کے عادی ہوں اور اپنی توجہ خالص اللہ تعالیٰ کی طرف رکھتے ہوئے نمازیں

پڑھنے والے ہوں۔ دعا استغفار اور توجہ سے نماز ادا کرنے والے ہوں۔

پھر فرمایا کہ زکوۃ ادا کرنے والے ہیں۔ دین کی خاطر مالی قربانی کرنے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی بہتری کیلئے ان کے حق ادا کرنے کیلئے مالی قربانی کرنے والے ہیں۔ پس یہ کوئی معمولی ذمہ داری نہیں ہے جو ایک مؤمن مسلمان کی ہے اور اس مسجد بننے کے بعد یہاں آنے والوں یا اس مسجد سے اپنے آپ کو منسوب کرنے والوں کی ذمہ داریاں پہلے سے بہت بڑھ گئی ہیں۔ آپ نے اپنی عبادتوں کے بھی حق ادا کرنے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے بھی حق ادا کرنے ہیں۔ تبھی اللہ تعالیٰ کے نزدیک ہدایت یافتہ لوگوں میں شمار کئے جانے والے ہوں گے۔ تبھی ان لوگوں میں شمار ہوں گے جن پر اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر رہتی ہے۔ اس آیت سے پہلے کی آیت میں اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمایا ہے کہ مشرکوں کو کوئی حق نہیں پہنچتا کہ وہ مساجد کی تعمیر کریں یا ان کی آبادی کریں ان کے دل تو غیر اللہ سے بھرے پڑے ہیں اور جس کا دل غیر اللہ سے بھرا ہو وہ اللہ تعالیٰ کا حق ادا کر ہی نہیں سکتا نہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کا حق ادا کر سکتا ہے اور شرک بھی کئی قسم کا ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ ایک تو موٹا شرک ہے جس میں کسی انسان یا پتھر یا اور بے جان چیزوں یا قوتوں یا خیالی دیویوں اور دیوتاؤں کو خدا بنایا جاتا ہے۔ ایک اور قسم کا شرک ہے جو مخفی طور پر زہر کی طرح اثر کر رہا ہے اور وہ اس زمانے میں بہت بڑھتا جاتا ہے اور وہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ پر بھروسہ اور اعتماد بالکل نہیں رہا اور اس بات کی آپؑ نے یہ وضاحت فرمائی کہ اسباب اور دوسری چیزوں پر خدا تعالیٰ کی نسبت زیادہ بھروسہ ہے۔ اپنی نوکریوں اپنے کاروباروں اپنی دنیاوی مصروفیات کی طرف زیادہ توجہ ہے اور یہی وجہ ہے کہ نمازوں کی طرف توجہ نہیں ہے مسجدیں آباد کرنے کی طرف توجہ نہیں ہے۔ پس ہمیں یہ دعا کرنی چاہئے اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ طور پر یہ مانگنا چاہئے کہ اے خدا ہمیں کامل مؤمن بندہ بنا۔ ہم صرف اس بات پر خوش نہ ہو جائیں کہ ہم نے ایک بڑی خوبصورت مسجد فلاڈلفیا میں بنا دی ہے بلکہ ہم اس کا حق ادا کرتے ہوئے جب اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوں تو ہم یہ سننے والے ہوں کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے مسجدیں خدا تعالیٰ کی خاطر بنائی ہیں اور پھر اس کا حق ادا کرنے کی بھی کوشش کی۔ پس اس سوچ کو ہمیں اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ جب یہ سوچ ہوگی اور اس کے لئے کوشش ہوگی تو اس مسجد کے افضال اور برکات ہم اس دنیا میں بھی محسوس کریں گے۔ ہماری اولادیں اور نسلیں بھی دین سے جڑی ہوئی ہوں گی اور ہم اللہ تعالیٰ کے پیغام کو بھی اس علاقے اور اس شہر میں پھیلانے والے ہوں گے۔ توحید کو دنیا میں قائم کرنے والے ہوں گے اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کو دنیا میں لہرانے والے ہوں گے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مسجدوں کی تعمیر کا ایک مقصد یہ بھی بیان فرمایا ہے کہ جس علاقے میں اسلام کی حقیقی تعلیم اور حقیقی پیغام پہنچانا چاہتے ہو وہاں مسجد بنا دو۔ آپ نے فرمایا کہ اس وقت ہماری جماعت کو مساجد کی بڑی ضرورت ہے۔ یہ خانہ خدا ہوتا ہے جس گاؤں یا شہر میں ہماری جماعت کی مسجد قائم ہوگئی تو سمجھو کہ جماعت کی ترقی کی بنیاد پڑ گئی اگر کوئی ایسا گاؤں ہو یا شہر جہاں مسلمان کم ہوں یا نہ ہوں اور وہاں اسلام کی ترقی کرنی ہو تو ایک مسجد بنا دینی چاہئے پھر خدا خود مسلمانوں کو کھینچ لاوے گا۔ لیکن شرط یہ ہے کہ قیام مسجد میں نیت با اخلاص ہو۔ فرمایا کہ محض للہ اسے کیا جاوے یعنی مسجد کی تعمیر کا کام صرف اللہ کی خاطر کیا جائے۔ نفسانی اغراض یا کسی شر کو ہرگز دخل نہ ہو تب خدا برکت دے گا۔

حضور انور نے فرمایا: پس یہ بات ہمیں ہمیشہ اپنے سامنے رکھنی چاہئے کہ مسجد ہم بناتے ہیں مسجد کی خاطر ہم مالی قربانی بھی اگر کرتے ہیں تو اس میں کوئی دکھاوا نہ ہو بلکہ یہ نیت ہو کہ مسجد بنے گی تو ہم بھی عبادت کا حق ادا کرنے والے ہوں گے ہماری آئندہ نسلیں بھی محفوظ ہوں گی اور دین سے جڑی رہیں گی۔

حضور انور نے فرمایا: اس مسجد کی تعمیر اور آبادی کے ساتھ ایک اور بڑی ذمہ داری بھی یہاں کے رہنے والوں پے بڑھ گئی ہے کہ اس شہر میں اسلام کی تبلیغ کا ذریعہ اس مسجد کو بنا دیں۔ 1920ء میں جب حضرت مفتی محمد صادق صاحب بطور مبلغ امریکہ تشریف لائے تو یہاں فلاڈلفیا کی

بندرگاہ پر اترے تھے لیکن آپ کو ملک میں داخل نہیں ہونے دیا گیا اس کی اجازت نہیں ملی اس وقت ان کو ایک گھر میں قید کر دیا گیا۔ وہاں اور بھی قیدی تھے۔ آپ کی تبلیغ سے دو مہینے میں پندرہ قیدیوں نے اسلام قبول کر لیا۔ تبلیغ کے ساتھ ساتھ ان کا عملی نمونہ بھی تھا ان کا تقویٰ بھی تھا ان کی دعائیں بھی تھیں پس یہ بھی ایک ضروری چیز ہے تبلیغ کے ساتھ۔ اور پھر آپ کے قیام کے دوران یہاں پانچ چھ ہزار کہا جاتا ہے کہ احمدی ہوئے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس وقت یہ فرمایا تھا کہ اگر یہی بیعتوں کی تعداد ہو تو چند دہائیوں میں لاکھوں تک یہ تعداد پہنچ سکتی ہے۔ بہر حال وہ ٹارگٹ تو حاصل نہ ہو سکا جو بھی روکیں تھیں یا حالات تھے یا ہماری کمزوریاں تھیں لیکن اب موقع ہے کہ ہم ایک عزم کے ساتھ اس کی کوشش کریں بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانے میں بھی یہاں پیغام پہنچ گیا تھا جس کا ذکر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی کتاب براہین احمدیہ میں فرمایا ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر اے۔ جارج بیکر (نمبر 404، سسکے ہانا ایونیو) فلاڈلفیا امریکہ میگزین ریویو آف ریلیجن میں میرا نام اور تذکرہ پڑھ کر اپنی چھٹی میں یہ الفاظ لکھتے ہیں۔ مجھے آپ کے امام کے خیالات کے ساتھ بالکل اتفاق ہے۔ انہوں نے اسلام کو ٹھیک اس شکل میں دنیا کے سامنے پیش کیا جس شکل میں حضرت نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش کیا تھا۔

حضور انور نے فرمایا: آج سے تقریباً سو سال پہلے یہاں احمدیت آئی ہے اور اب جبکہ اللہ تعالیٰ نے اس شہر میں ہمیں ایک خوبصورت مسجد بنانے کی توفیق دی ہے تو اس کے ذریعہ سے اب ایک نئے عزم کے ساتھ یہاں کی جماعت اور مبلغ کو تبلیغ کے ایسے پروگرام بنانے چاہئیں جس سے اسلام کی خوبصورت تعلیم اور پیغام ہر طرف پھیل جائے اور یہ علاقہ امن اور خوبصورتی کے لحاظ سے ایسا علاقہ بن جائے کہ لوگ کوشش کر کے اس علاقے میں آ کر رہائش کے خواہش مند ہوں۔ آبادی کے لحاظ سے یہ شہر امریکہ کا چھٹا بڑا شہر ہے۔ اگر اس شہر میں اور اس کے ارد گرد علاقے میں اسلام کا صحیح پیغام پہنچایا جائے تو انہی لوگوں سے وہ لوگ پیدا ہوں گے انشاء اللہ جو صحیح عابد اور مسجدوں کو آباد کرنے والے ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنے والے اور ہدایت یافتہ لوگ ہوں گے۔

پس ہر مسجد جو ہم بناتے ہیں ہمارے لئے ایک بہت بڑا چیلنج لے کر آتی ہے کہ اپنی حالتوں کو بھی درست کرنا ہے اللہ تعالیٰ سے تعلق میں بھی اور عملی نمونے میں بھی اپنی حالتیں بہتر کرنی ہیں اور تبلیغ کے میدان بھی کھولنے ہیں۔ صرف اتنی بات پر خوش ہو کر نہیں بیٹھ جانا کہ ہم نے مسجد بنا لی اب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ماننے والوں کا یہ کام ہے کہ اپنی تمام تر کوششوں اور صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں اپنی حالتوں اور عبادتوں کو ان معیاروں تک لے کر جائیں جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک قابل قبول ہیں جن کے بارے میں ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بار بار توجہ دلائی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک موقع پر فرمایا کہ مسجدوں کی اصل زینت عمارتوں کے ساتھ نہیں ہے بلکہ ان نمازیوں کے ساتھ ہے جو اخلاص کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔ پھر فرمایا مسجدوں کے واسطے حکم ہے کہ تقویٰ کے واسطے بنائی جائیں۔ پس اخلاص کے ساتھ نمازیں پڑھیں گے اور تقویٰ پر چلتے ہوئے آ کر اس مسجد کو آباد رکھیں گے تو عبادتیں بھی قبول ہوں گی اور غیر مسلموں میں اسلام کی تبلیغ صحیح رنگ میں ہو سکے گی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک موقع پر فرمایا کہ جو ہماری مسجد میں اس نیت سے داخل ہوگا کہ بھلائی کی بات سیکھے وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی طرح ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا: آجکل اسلام کو بدنام کیا جاتا ہے کہ اسلام جہاد کی تعلیم دیتا ہے اور بعض مسلمانوں کے عمل بھی اس بدنامی میں شامل ہیں لیکن حقیقی مؤمن کا کام یہ ہے کہ نیکیاں سیکھے، نیکیوں پر عمل کرے، نیکیاں پھیلائے تو گویا وہ جہاد کر رہا ہے اور یہ جہاد کرنا آج ہم احمدیوں کا کام ہے۔

حضور انور نے فرمایا: ہر احمدی کے سامنے صرف اس دنیا کی خوشیاں اور چاہتیں نہیں ہونی چاہئیں بلکہ اگلے جہان کی فکر ہونی چاہئے وہاں کے انعامات اور فائدے ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک جگہ فرمایا کہ خدا تعالیٰ بھی انسان کے اعمال کا روزنامچہ بناتا ہے۔ پس انسان کو بھی اپنے حالات کا روزنامچہ تیار کرنا چاہئے۔ انسان کا آج اور کل برابر نہیں ہونے چاہئیں۔ جس کا آج اور کل اس لحاظ سے کہ نیکی میں کیا ترقی کی ہے برابر ہو گیا وہ گھاٹے میں ہے۔ انسان اگر خدا کو ماننے والا اور اس پر کامل ایمان رکھنے والا ہو تو کبھی ضائع نہیں کیا جاتا۔ پس یہ بہت سوچنے کا مقام ہے۔ اللہ تعالیٰ جب ہم پر فضل فرما رہا ہے تو اس کی شکر گزاری ہم پر فرض ہے۔ پس وہ لوگ جو اپنے دنیاوی کاروباروں کی وجہ سے خدا تعالیٰ کے حق کو اور اپنی عبادتوں کو بھول گئے ہیں یا اس پر وہ توجہ نہیں جو ہونی چاہئے وہ اپنے جائزے لے لیں کہ ہمارا عہد بیعت کیا ہے اور ہمارے عمل کیا ہیں اور جو یہاں نئے آئے ہیں وہ بھی یاد رکھیں کہ دنیا میں ڈوبنا ترقی نہیں ہے بلکہ تباہی ہے اور انہوں نے ہمیشہ اس بات کو سامنے رکھنا ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم کرنے والے ہوں۔ مسجدوں کے حق ادا کرنے والے ہوں اللہ کی عبادت کا حق ادا کرنے والے ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام فرماتے ہیں کہ یاد رکھو ہماری جماعت اس بات کے لئے نہیں ہے جیسے عام دنیا دار زندگی بسر کرتے ہیں۔ پس میں تم سے یہ نہیں چاہتا کہ تم صرف زبان سے ہی اقرار کرو اور عمل سے کچھ نہ دکھاؤ یہ نکمی حالت ہے خدا تعالیٰ اسے پسند نہیں کرتا اور دنیا کی اس حالت نے ہی تقاضا کیا کہ خدا تعالیٰ نے مجھے اصلاح کے لئے کھڑا کیا۔ یاد رکھو وہ جماعت جو خدا تعالیٰ قائم کرنی چاہتا ہے وہ عمل کے بدوں زندہ نہیں رہ سکتی۔ یہ وہ عظیم الشان جماعت ہے جس کی تیاری حضرت آدم کے وقت سے شروع ہوئی۔ کوئی نبی دنیا میں نہیں آیا جس نے اس دعوت کی خبر نہ دی ہو۔ پس اس کی قدر کرو اور اس کی قدر یہی ہے کہ اپنے عمل سے ثابت کر کے دکھاؤ کہ اہل حق کا گروہ تم ہی ہو، پس یہ کوئی آسان کام نہیں ہے بہت فکر کے ساتھ اس طرف توجہ کی ضرورت ہے۔ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ دنیا یا دنیا کی دولت ہمیں اور ہماری نسلوں کی بقاء کی ضمانت نہیں ہے بلکہ دونوں جہان میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کو حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنا بقا کی ضمانت ہے اس کے حکموں پر چلنا بقاء کی ضمانت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو اس کے مطابق زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا: مَیں کچھ تھوڑی سی مسجد کی تفصیل بھی بیان کر دیتا ہوں اس مسجد کی زمین 2007ء میں خریدی گئی تھی۔ 2013ء میں اس پہ کام شروع ہوا اور اب یہ مسجد اس سال مکمل ہوئی ہے۔ 8.1 ملین ڈالر خرچ ہوئے تھے جس میں سے مقامی جماعت نے دو ملین اور تینتالیس لاکھ پانچ ہزار سے کچھ اوپر ڈالر دیئے، ایک ملین چوبیس لاکھ سے اوپر امریکہ کی باقی جماعتوں نے اس کے لئے ادا کئے اور چار ملین سینتالیس لاکھ سے اوپر نیشنل ہیڈ کوارٹر نے ادا کئے۔ اس کا کل رقبہ چار ایکڑ ہے۔ مسجد والا حصہ دو منزلہ ہے، مردوں اور عورتوں کا ایک بڑا ہال ہے جو کہ پانچ ہزار مربع فٹ پر مشتمل ہے۔

اللہ تعالیٰ کرے کہ ہر احمدی مسجد کی تعمیر کے مقصد کو پورا کرنے والا ہو اور یہ مسجد اس علاقے میں اسلام کا حقیقی پیغام پہنچانے میں سنگ میل کی حیثیت رکھنے والی ہو۔

......☆......☆......☆......

Khulasa Khutba Jumma Huzoor Anwar 19th - October - 2018

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....
....
....
....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB